عصا ٹیکے ہوئے تشریف لائے اور ہم لوگ کھڑے ہو گئے۔ تب آپ نے فرمایا یہ عجمیوں کی سی تعظیم کیوں کرتے ہو" پس جب زندگی میں آنحضرت نے اپنے لئے قیام سے منع فرمایا تو ہم ان کے حکم کا خلاف کر کے کیوں گنہگار بنیں!

مولودی مُلّا نے جب قرآن و حدیث کے دلائل کے سامنے عاجز آجاتے ہیں تو پھر رسوم ملکی کو سامنے لاتے ہیں مگر رسوم ملکی کو دین میں داخل کر لینا بجائے خود حرام ہے جیسا کہ قرآن کریم میں بصراحت فرمایا گیا۔ مثلاً وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْئًا وَّلَا یَهْتَدُوْنَ ۔ (بقرہ) ترجمہ۔ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ احکام خدا کی اطاعت کرو تو کہتے ہیں۔ کیوں؟ ہم نے اپنے بزرگوں کو جس ڈہرے پر چلتے دیکھا اس پر ہم چلیں گے۔ (کیا خوب!) ان کے باپ دادا اگرچہ بے عقل اور گم کردہ راہ ہی کیوں نہ ہوں"

حضرات! اس آیت سے آپ نے غلط رسوم کے خلاف اسلام کی حقیقت سمجھ لی۔ ایک حدیث پیش کی جاتی ہے۔ فرمایا ابغض الناس الی اللہ ثلث ملحد فی الحرم و مبتغ فی الاسلام سنة الجاھلیة ومطلب دم امرءِ مسلم بغیر حق لیھریق دمہٗ (بخاری) فرمایا رسول خدا نے کہ اللہ پاک کے نزدیک تین شخص بے حد قابل عتاب ہونگے۔ بیت اللہ میں بیدینی پھیلانے والا (۲) اسلام میں جاہلیت کی رسمیں ادا کرنے والا (۳) ناکردہ گناہ مسلمان کی جان لینے والا

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اسلام میں جاہلیت کی رسمیں داخل کرنا خداوند عالم کی بے حد ناراضگی کا سبب ہے۔ (اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عفو تحب العفو فاعف عنا۔ ہمارا آقا تو سراپا رحم ہے۔ رحم سے محبت فرماتا ہے ہم پر رحم فرما۔)

پس ——————!

دین مکمل ہو چکا۔ اس کے حدود متعین ہو چکے۔ اس کے رسوم قائم ہو گئے۔ اب ان میں کمی نہیں ہو سکتی اضافہ ناممکن ہے قرآن کریم دین کی بنیاد ہے۔ اقوال و افعال رسول اس کی فصیل ہے جو شخص اس فصیل سے نکلا وہ دین سے نکل گیا۔ یہ قول رسول ہے من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منہ فھو ردٌّ (بخاری و مسلم) ترجمہ جس کسی نے ہمارے دین میں کوئی ایسی بات نکالی جو نئی ہو وہ مردود ہے۔

(ناتمام)

مسلم سے

از عبدالشکور اختر رحمانی

بتا مسلم رہے گا دہر میں تو بے نشاں کب تک — اڑائیں گے عدو دامن کی تیرے دھجیاں کبتک
بتا مسلم! ستائے گا تجھے یہ آسماں کب تک — کریگا اپنی مظلومی پہ تو آہ و فغاں کب تک
تجھے اس ذلت و خواری پہ کبتک ہوش آئے گا — دکھائے گی تری غفلت شعاری پستیاں کبتک
خدارا غیرت قومی کا اب احساس پیدا کر — سہیگا اس طرح اغیار کی تو دھمکیاں کبتک
خدارا چاک کر دے پردۂ غفلت! تو اے مسلم — رہیگا تجھ پہ یہ چھایا ہوا خواب گراں کب تک
تو اے محو تغافل! چاک کر دے پردۂ غفلت — سنی جائیگی بربادی کی تیری داستاں کب تک
تو اب تڑپا دے مسلم قوم کو جادو بیانی سے — رہیگا اس طرح روکے ہوئے اختر زباں کبتک